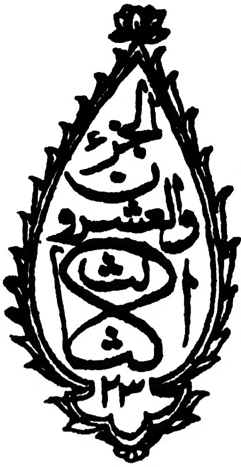


وَمَالِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ

اور مجھے ہو کیا گیا ہے کہ میں اسکی عبادت نہ کروں جس نے مجھ کو پیدا کیا ہے حالانکہ تم سب کی بازگشت

تُرْجَعُونَ ۝ ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً إِن يُرِدْنِ

بھی اسی کی طرف ہوگی۔ کیا میں اسکو چھوڑ کر ایسے خدا بنالوں کہ اگر (خدائے) رحمٰن مجھے کوئی ضرر پہنچانا

الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَٰعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَلَا يُنقِذُونِ ۝

چاہے تو انکی سفارش میرے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں۔

إِنِّيٓ إِذًا لَّفِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ۝ إِنِّيٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمْ

میں تو اس صورت میں کھلی تباہی میں پڑ جاؤنگا۔ سو (صاحبو) سن لو میں تو یقیناً تمہارے پروردگار

فَاسْمَعُونِ ۝ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَٰلَيْتَ قَوْمِي

پر ایمان لایا ہوں۔ (اس سے) کہا جائیگا کہ تو جنت میں چلا جا وہ کہیگا کہ کاش میری قوم کے لوگ

يَعْلَمُونَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ

بھی یہ جان لیتے کہ مجھے میرے پروردگار نے کس وجہ سے بخشدیا اور معززین میں سے

الْمُكْرَمِينَ ۝ وَمَآ أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِۦ مِنۢ بَعْدِهِۦ

قرار دیدیا۔ اور اسکے بعد اسکی قوم پر عذاب دینے کے لیے ہم نے آسمان سے کوئی لشکر

مِن جُندٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ۝ إِن

نہیں اتارے اور نہ ہمیں اتارنے کی کوئی ضرورت تھی۔ اُن (کی گرفتاری)

كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَٰمِدُونَ ۝

کے لیے ایک چیخ کافی تھی کہ یکایک وہ بجھ کر رہ گئے۔

يَٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا

بندوں کے حال پر کیا افسوس ہے کوئی رسول بھی انکے پاس ایسا نہیں آتا جس کی

كَانُوا بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا

یہ ہنسی نہ اڑاتے ہوں۔ کیا یہ اتنا نہیں سمجھے کہ ہم نے ان سے پہلے

ربع ١

وقف غفران

قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝
کتنے گروہوں کو ہلاک کر دیا کہ اب وہ انکے پاس پلٹ کر نہیں آتے۔

وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ وَآيَةٌ لَّهُمُ
اور اسکے بغیر چارہ ہی نہیں کہ وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کیے جائینگے۔ اور (یوں تو) مُردہ زمین بھی

ع ۲

الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
انکے لئے ایک معجزہ ہے کہ ہم اسکو زندہ کر دیتے ہیں اور اس میں سے غلے پیدا کر دیتے ہیں جن میں سے یہ

يَأْكُلُونَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ
کھاتے ہیں۔ اور اس میں کھجوروں کے اور انگوروں کے باغ پیدا کر دیتے ہیں

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝ لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا
اور اس میں چشمے بہا دیتے ہیں تاکہ یہ اُن کے پھلوں میں سے (بھی) کھائیں اور انکے

عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ
ہاتھوں کی محنت سے (بھی) کیا اب بھی شکر نہ ادا کریں گے؟ منزہ ہے وہ ذات جسنے ہر چیز کے

الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ
جوڑے جوڑے پیدا کر دیے اسکا بھی جو زمین میں سے اُگتی ہے اور (ان منکرین) کی ذات کا بھی اور

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ
اُن چیزوں کا (بھی) جنکو یہ نہیں جانتے۔ اور رات (بھی) انکے لیے ایک نشانی ہے جس میں سے ہم دن کو

النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ۝ وَالشَّمْسُ تَجْرِي
نکال لاتے ہیں پھر یہ یکایک اندھیرے میں رہجاتے ہیں۔ اور سورج (بھی ایک نشانی ہے) جو اپنے ایک

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَالْقَمَرَ
مقررہ مقام کی طرف چلا جاتا ہے یہ ایک بڑے زبردست صاحب علم کا مقرر کر دیا ہے۔ اور چاند (بھی) ایک

قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝
نشانی ہے) جسکی ہمنے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہانتک کہ وہ پلٹ کر پرانی شاخ کی (سی) صورت اختیار کر لیتا ہے۔

ہ میں چاند ہر رات کو پہنچتا رہتا ہے۔ نہ کسی سے پیچھے رہجاتا ہے اور نہ کسی سے کچھ آگے بڑھجاتا ہے ۱۲

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ

نہ سورج ہی کی یہ مجال ہے کہ چاند کو پکڑ پائے اور نہ رات ہی کی یہ قدرت ہے کہ دن

سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۞ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ

سے آگے بڑھ جائے۔ حالانکہ یہ سب کبھی (نہ کبھی) آسمان میں پھرتے رہتے ہیں۔ اور ایک نشانی ان کے لیے

اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۞ وَخَلَقْنَا

یہ ہے کہ ہم نے انکے بزرگوں کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا تھا۔ اور ان کے لیے (بھی)

لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۞ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ

ویسی ہی چیزیں پیدا کردیں جن پر یہ سوار ہوتے رہتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہتے تو انکو ڈبو دیتے

فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۞ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا

پھر انکا کوئی فریاد رس نہ ہوتا اور نہ یہ چھڑائے جاتے۔ سوائے اسکے کہ ہماری رحمت ہو اور ایک (زمانہ)

وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۞ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ

تک نفع پہنچانا (منظور) ہو۔ اور جس وقت ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اپنے گزشتہ (گناہوں) سے ڈرو

اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۞ وَمَا

اور آئندہ (کے عذاب) سے خوف کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے اور ان کے پاس

تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

انکے پروردگار کی نشانیوں میں سے ایک بھی ایسی نہیں آتی جس سے یہ روگردان

مُعْرِضِيْنَ ۞ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ

نہ ہوتے ہوں۔ اور جس وقت ان سے یہ کہا جاتا ہے کہ جو رزق خدا نے تم کو دیا ہے اس میں سے کچھ (راہ خدا

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ

میں بھی) خرچ کرو تو جو لوگ کافر ہوتے ہیں مومنوں سے یہ کہتے ہیں کیا ہم ان کو کچھ کھلائیں جسکو اگر اللہ

يَشَاۗءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ڰ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۞

چاہتا تو خود کھلا دیتا (اس معاملہ میں) تم صریح غلطی میں ہو۔

اس لیے کہ خدا تعالیٰ نے جو کھانا کھلاتا ہے اس کے لیے اسباب ہیں۔ منجملہ ان کے ایک سبب یہ بھی ہے کہ امراء کو ترغیب و تحریص فرماتا ہے

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ○ مَا

اور یہ (بھی) کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ (یعنی روز قیامت) کب تک آئیگا؟ انتا

يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ○

غور نہیں کرتے کہ ایک چیخ ان کو یکایک آلیگی اور یہ لڑتے جھگڑتے ہی رہینگے۔

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ○

پس اسوقت وہ کوئی وصیت کر سکینگے اور نہ اپنے بال بچوں کے پاس پلٹ کر آسکینگے

ع ۳ ۱۸

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ

اور (دوبارہ) صور پھونکا جائیگا تو یکایک وہ قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی حضور میں حاضر ہونیکے لیے

يَنسِلُونَ ○ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا

جلد جلد چلنے لگینگے۔ کہتے ہونگے ہائے خرابی ہماری ہمکو ہماری خوابگاہ سے اٹھا کسنے دیا؟ (جواب دیا جائیگا کہ)

مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ○ إِن كَانَتْ إِلَّا

یہی تو وہ وقت ہے جسکا (خدای) رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچی سچی خبر دی تھی۔ بس ایک ہی چیخ تو

صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ○

ہوگی کہ یکایک وہ سب ہماری حضور میں حاضر کردیے جائینگے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ

پس اس دن نہ تو کسی نفس پر کوئی ظلم کیا جائیگا اور نہ تم کو کوئی بدلا دیا جائیگا سوائے انکے جو کچھ

تَعْمَلُونَ ○ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ

تم کیا کرتے تھے بیشک جنتی لوگ تو اس دن مزے اڑاتے

فَاكِهُونَ ○ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ

ہونگے وہ اور انکی بیبیاں تختوں پر سایہ میں تکیہ لگائے

مُتَّكِئُونَ ○ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ ○

بیٹھے ہونگے۔ انکے لیے جنت میں ہر میوہ اور انکے لیے ہر وہ چیز جو وہ چاہینگے موجود ہوگی۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا

بڑے رحمت کرنیوالے پروردگار کی طرف سے سلام کہلایا جائیگا۔ (اور ادھر کی سنیئے) اور اے گنہگارو! آج کے دن تم

الْمُجْرِمُوْنَ ○ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا

الگ ہو جاؤ۔ اے اولادِ آدم کیا میں نے تم کو یہ حکم نہیں دیدیا تھا کہ شیطان کے

تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ وَّاَنِ

بندے نہ بننا وہ یقیناً تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ میری

وقف غفران

اعْبُدُوْنِيْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○ وَلَقَدْ اَضَلَّ

عبادت کرنا سیدھا راستہ یہی ہے۔ اور اس نے تم میں سے

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ○ هٰذِهٖ

بہت سوں کو گمراہ کر دیا تو کیا تم خود کوئی سمجھ نہ رکھتے تھے اب یہ وہی جہنم

جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا

(موجود) ہے جس سے تم کو ڈرایا جایا کرتا تھا۔ جیسا کہ تم کفر کیا کرتے تھے اس کے بدلے

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓي اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ

آج اس میں چلے جاؤ۔ اس دن ہم ان کے منہ پر تو مہر لگا دینگے اور ان کے ہاتھ ہم سے

اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○

بات کرینگے اور ان کے پاؤں جو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے اسکی بابت گواہی دینگے۔

وَلَوْ نَشَاۗءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓي اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھوں کو بٹ کر دیتے پھر وہ راستے سے بھی آگے بڑھ جاتا

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰي مَكَانَتِهِمْ

پھر وہ کہاں سے دیکھتے؟ اور اگر ہم چاہتے تو ان کو انہیں مسخ کر دیتے

ع ۴ ۱۷ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ○ وَمَنْ

پھر نہ وہ کہیں جا سکتے اور نہ پلٹ کر آ سکتے۔ اور جس کو

نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ○ وَمَا

ہم زیادہ عمر دیتے ہیں تو اسکی بناوٹ میں جھکا دیتے ہیں۔ کیا وہ اتنا بھی نہیں سمجھتے؟ اور ہم نے اسکو

عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

(یعنی اپنے رسول کو) شعر نہیں سکھایا اور نہ یہ اُسکے لیے زیبا ہے یہ تو صرف نصیحت

وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ○ لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ

اور کھلا قرآن ہے تاکہ اُن لوگوں کو جو زندہ (دل) ہیں ڈرائے اور انکار کرنیوالوں پر

عَلَى الْكَافِرِينَ ○ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ

قول حق ثابت ہوجائے۔ کیا وہ اتنا نہیں سمجھتے کہ جو چوپائے ہم نے اپنی قدرت سے بنائے ہیں

أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ○ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ

اُنکے نفع کیلیے پیدا کیے ہیں پس وہ (اس وقت) اُنکے مالک بنے ہوئے ہیں۔ اور ہم ہی نے ان چوپایوں کو

فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ○ وَلَهُمْ فِيهَا

اُن کا مطیع کردیا ہے کہ ان میں سے بعض تو اُنکی سواریاں ہیں اور ان میں سے بعض کو وہ کھاتے ہیں اور

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ○ وَاتَّخَذُوا

اُنکیلیے ان چوپایوں میں بہت سی منفعتیں اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ اسکے شکر گزار نہیں ہونگے؟ اور انہوں نے خدا کو

مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ○ لَا

چھوڑکر اور خدا بنالیے تاکہ وہ اُنکی کچھ مدد کریں۔ وہ ان کی

يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ

ذرا مدد نہ کرسکینگے حالانکہ اُنکے لشکر اُن کی عبادت کے لیے

مُحْضَرُونَ ○ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا

حاضر رہتے ہیں۔ پس (اے رسول) اُنکی باتیں تمکو رنج میں نہ ڈالیں جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اور

يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ○ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا

جو (جو) کچھ یہ ظاہر کرتے ہیں ہم اسکو خوب جانتے ہیں۔ کیا انسان اتنا نہیں سمجھتا کہ ہم نے

خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ○ وَ

اسکو نطفہ سے پیدا کیا ہے پھر یکایک وہ کھلا جھگڑالو بن گیا۔ اور

ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ

ہمارے ہی لیے اُس نے مثل بیان کی اور اپنی خلقت کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ ہڈیوں کو جس حال میں

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ○ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ

کہ وہ خاک ہوجائینگی زندہ کون کردیگا؟ تم کہدو کہ انکو وہی زندہ کردیگا جسنے انکو

اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ○

پہلی مرتبہ پیدا کردیا تھا اور وہ ہر مخلوق کے حال سے واقف ہے۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا

جسنے تمہارے لیے ہرے درخت سے آگ پیدا کردی کہ اب تم

فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ○ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ

اُسی سے سُلگاتے رہتے ہو آیا وہ جس نے آسمانوں

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ

کو اور زمین کو پیدا کیا ہے اِس پر قادر نہیں ہے کہ

يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ړ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○

انکے ایسے اور پیدا کردے۔ ضرور (قادر ہے) اور وہ بڑا پیدا کرنیوالا (اور) جاننے والا ہے۔

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَـيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ

یہ فقط اُسی کی شان ہے کہ جب کسی چیز کا ارادہ کرے تو اُس سے صرف اتنا فرمادے

كُنْ فَيَكُوْنُ ○ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ

کہ ہو پس وہ ہو جاتی ہے۔ پس منزہ ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

ہر چیز کا اختیار ہے اور اُسی کی حضور میں تم سب کی بازگشت ہوگی۔

آیاتہا ۱۸۲ — رکوعاتہا ۵ — کلماتہا ۸۶۳ — حروفہا ۳۹۵۱

سورۃ والصّٰفّٰت مکیۃ وھی مائۃ واثنان وثمانون آیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝

قسم ہے صف باندھ کر کھڑی ہونیوالوں کی۔ پھر قسم ہے جھڑکنے والوں کی۔

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝

پھر ذکر کی تلاوت کرنیوالوں کی۔ بیشک تمہارا معبود ضرور یکتا ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ اُن کے مابین ہے انکا پرورش کرنیوالا

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ

اور مشرقوں کا مالک ہے۔ یقیناً ہمنے اِس دنیا کے آسمان کو

الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا

ستاروں کی زینت سے مزین کیا ہے اور ہر سرکش شیطان

مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ

کے لیے اُن کو نگہبان بنایا ہے۔ اب وہ ملاء اعلیٰ کی

اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

کنسوئیاں نہیں لے سکتے اور ہر طرف سے انکو بھگانے کیلیے مار

جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝

پڑتی ہے اور یہ اُن کے لیے پائدار عذاب ہے۔

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ

سوائے اِسکے کہ کوئی اُچکی ہوئی بات لے بھاگا سوایک ستارا ٹوٹ کر اسکا پیچھا

ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ
لیتا ہے۔ اب اُنسے پوچھو کہ از روئے پیدائش یہ خود زیادہ مضبوط ہیں یا وہ
مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ
جن کو ہمنے پیدا کیا ہی یقیناً ہمنے اُنکو لیسدار مٹی سے پیدا
لَّازِبٍ ۝ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝ وَاِذَا
کیا ہے بات یہ ہو کہ تمکو (اُنکے انکار سے) تعجب ہوا اور وہ (تمہارے تعجب کی ہنسی اُڑاتے ہیں)
ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً
اور جب اُنکو نصیحت کی جاتی ہی تو وہ نصیحت نہیں لیتے۔ اور جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو
يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ
(اور زیادہ) ہنسی اُڑاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو
مُّبِيْنٌ ۝ ۚ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا
ہے۔ کیا جب ہم مرجائینگے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائینگے تو
ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝
کیا ہم پھر اُٹھائے جائینگے؟ آیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی؟
قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۝ فَاِنَّمَا هِيَ
تم کہدو ہاں بلکہ تم سب ذلیل ہوکر آؤ گے۔ پس وہ ایک جھڑکی
زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝ وَ
ہی تو ہوگی کہ وہ سب یکایک (قبروں سے نکل کر) دیکھتے اُٹھ کھڑے ہونگے۔ اور
قَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ هٰذَا يَوْمُ
کہینگے کہ ہائے خرابی ہماری یہی تو جزا و سزا کا دن ہے۔ (جواب ملیگا) ہاں یہی فیصلہ
الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ ع
کا دن ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

ربع

ﻋﮧ ہم اہلبیتؑ کی بابت کہ ہم سے محبت رکھی یا نہیں؟ ۱۲

احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا

اُن لوگوں کو جنہوں نے نافرمانیاں کی تھیں اور اُنکی ازواج کو اور خدا کے سوا جن کو

يَعْبُدُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ

یہ پوجا کرتے تھے اُن سب کو اکٹھا کرلو پھر ان سب کو جہنم کا راستہ

الْجَحِيمِ ۝ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ۝ مَا لَكُمْ لَا

ربع

بتا دو۔ اور انکو ٹھہرالو کہ ان سے سوالات کیے جائیں۔ تمہیں ہو کیا گیا ہے تم

تَنَاصَرُونَ ۝ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ۝ وَ

ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ بلکہ اُس دن تو وہ بڑے تابعدار بنے ہوئے ہونگے۔ اور

أَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ

ایک دوسرے کے پاس سوال کرتے ہوئے آئینگے کہتے ہونگے کہ تم تو ہماری پاس داہنی طرف

تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ۝ قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝

سے یعنی بڑا اہتمام سے آیا کرتے تھے۔ وہ یہ کہینگے کہ تم ہی ایماندار نہ تھے۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا

اور ہمارا تم پر کوئی قابو تو تھا نہیں بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ

طَاغِينَ ۝ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا إِنَّا لَذَائِقُونَ ۝

تھے پس ہم پر تو ہمارے رب کا قول پورا اُترا کہ ہم ضرور (عذاب کا) مزہ چکھنے والے ہیں۔

فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ۝ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي

سو ہمنے تم کو بھی بہکایا کہ ہم تو گمراہ تھے ہی۔ پس اُس دن وہ عذاب

الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝

میں ملے جُلے ہونگے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا کرتے ہیں۔

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ۝

بیشک یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اُنسے کہا جاتا تھا کہ سوائے خدا کے کوئی معبود نہیں ہے تو یہ اکڑا ہی کرتے تھے

ولایت جناب امیرؑ المومنین کی نسبت سوال کیا جائیگا۔ امالی اور العیون میں جناب رسولؐ خدا سے بھی یہی مضمون مروی ہے

ھے کی بھی وہ خواہش کرینگے انعاماً اور اکراماً وہی اُنکو دی جائیگی ۱۲ ۔ سے ۲ کَاَنَّھُنَّ بَیْضٌ مَّکْنُوْنٌ ۔ تفسیر صافی میں ہے کہ حوریاں حقیقت
[illegible]

وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ۝ بَلْ
اور یہ کہا کرتے تھے کہ کیا ہم ایک دیوانے شاعر کی خاطر اپنے خداؤں کو چھوڑنیوالے ہیں (دیوانہ کیسا!)

جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِنَّكُمْ لَذَائِقُوا
بلکہ وہ تو حق لیکر آیا ہے اور اُسنے رسولوں کی تصدیق کی ہے۔ تم یقیناً دردناک عذاب

الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ۝ وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝
ضرور چکھنے والے ہو۔ اور تم بدلا اُسی کا پاؤ گے جو کچھ تم عمل کیا کرتے تھے

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ
ہاں خدا کے خالص بندے اس سے مستثنےٰ ہیں۔ اُن کے واسطے رزق (بھی) معین

مَّعْلُومٌ ۝ فَوَاكِهُ ۖ وَهُم مُّكْرَمُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ
ہے (یعنی میوے) اور اُنکی عزت بھی کی جائیگی۔ وہ نعمت والی جنتوں میں

النَّعِيمِ ۝ عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ
تختوں پر ایک دوسرے کے مقابل بیٹھے ہونگے۔ سفید شراب کے گلاس کے دور

مِّن مَّعِينٍ ۝ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ۝ لَا فِيهَا غَوْلٌ
چل رہے ہونگے جس کا لطف پینے والے ہی جانینگے۔ اُس میں نہ کوئی جھگڑا ہوگا

وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ ۝ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ
اور نہ اُس سے مدہوش ہو جائینگے۔ اور اُن کے پاس نیچی نگاہ والی (اور) بڑی بڑی آنکھوں والی

عِينٌ ۝ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ۝ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ
(حوریں) اُسی طرح ہونگی گویا (رنگ کی صفائی میں) حفاظت سے رکھے ہوئے انڈے ہیں پس وہ بھی ایک دوسرے کی طرف

عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ
متوجہ ہو کر سوال کرینگے۔ اُن میں سے ایک کہنے والا یہ کہیگا کہ میرا ایک

لِي قَرِينٌ ۝ يَقُولُ أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ۝ أَئِذَا مِتْنَا
ہمنشین تھا جو یہ کہا کرتا تھا کہ کیا تو بھی تصدیق کرنیوالوں میں سے ہے؟ کیا جب ہم مرجائینگے

ع ٢

[illegible]

سے ۱ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ۔ کافی میں بروایت جناب امام محمد باقر جناب رسول خدا سے ایک حدیث منقول ہے جس میں آنحضرت
[illegible]

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ۝ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ

اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائینگے تو کیا ہمکو کوئی جزا یا سزا دی جائیگی؟ (پھر) کہیگا کہ آیا تم بھی اُس سے واقف

مُّطَّلِعُوْنَ ۝ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝ قَالَ تَاللّٰهِ

چاہتے ہو؟ پس جھک کر دیکھیگا تو اُسکو جہنم کے بیچوں بیچ دیکھ لیگا (تب بیساختہ) کہیگا کہ خدا

اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۝ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝

کی قسم تونے تو مجھے بھی مار اہتا۔ اور اگر میرے پروردگار کا احسان نہ ہوتا تو میں بھی (اسی طرح) تیری طرح

اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۝ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝

کیا (میں تم سے کہتا نہ تھا کہ) ہمکو ہماری پہلی موت کے سوا مرنا ہی نہیں ہے اور نہ ہمکو (آخرت میں) عذاب ہی دیا جائیگا

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۝

یقیناً بڑی سے بڑی کامیابی یہی تو ہے۔ ایسی ہی (کامیابی) کیلیے تو چاہیے کہ کرنیوالے کچھ کریں۔

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝ اِنَّا جَعَلْنٰهَا

آیا مہمانی کیلیے یہ بہتر ہے یا زقوم کا درخت؟ کہ ہمنے اُسکو نافرمانوں کیلیے

فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ۝ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ۝

عذاب مقرر کیا ہے۔ وہ ایک درخت ہے جو جہنم کی گہراں سے نکلتا ہے۔

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ۝ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ

اُسکی چوٹیاں ایسی ہے جیسے شیطانوں کے سر ہوں۔ پس وہ ضرور اُسی میں سے کھانیوالے

مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا

ہونگے اور (چار و ناچار) اُسی سے پیٹ بھرنیوالے۔ پھر اُنکے لیے اُسکے اوپر سے گرم پانی کی

مِّنْ حَمِيْمٍ ۝ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ۝ اِنَّهُمْ

ملائی ہوگی۔ پھر اُن سب کی بازگشت ضرور جہنم ہی میں ہوگی۔ انہوں نے یقیناً

اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۝ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ۝

اپنے باپ دادا کو بھی گمراہ پایا تھا تو اُنکے نشانِ قدم پر یہ بھی دوڑے چلے آرہے تھے

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِم

اور بیشک اِن سے قبل پہلے والے بہت سے گمراہ ہو گئے۔ حالانکہ ہم نے اُن میں ڈرانیوالے

مُّنذِرِينَ ۝ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ۝ إِلَّا

ضرور بھیجے تھے۔ پھر غور سے دیکھ لو کہ جنکو ڈرایا گیا تھا اُنکا انجام کیسا رہا! (ہاں) اللہ کے

عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ

مخلص بندے اِس سے مستثنٰے ہیں۔ اور یقیناً نوحؑ نے ہمکو پکارا تھا پس ہم ہی تو سب سے

الْمُجِيبُونَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝

اچھا جواب دینے والے ہیں۔ اور ہمنے خود اُنہیں اور اُنکے اہل کو بڑی تکلیف سے نجات دی

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي

اور ہم نے اُنکی اولاد کو (آئندہ حق پر) باقی رہنے والا قرار دیا۔ اور ہمنے پچھلے آنیوالوں میں اُسے (یعنی اُنکی

الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ

صفت و ثنا کو یا اُنکے قصہ کو) باقی رکھا۔ نوحؑ پر تمام عالموں میں سلام ہو۔ ہم نیکی کرنیوالوں کو

نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ ثُمَّ

اسی طرح بدلا دیا کرتے ہیں۔ وہ یقیناً ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ پھر

أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ۝ وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ۝

ہمنے اوروں کو ڈبو دیا اور یقیناً ابراہیمؑ بھی اُنہی کے پیرؤوں میں سے تھے۔

إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ

جبکہ وہ اپنے پروردگار کی حضور میں سالم نیت سے آئے۔ جبوقت کہ اُنہوں نے اپنے چچا سے اور اپنی قوم

مَاذَا تَعْبُدُونَ ۝ أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ۝

کے لوگوں سے کہا کہ تم یہ کیا پوجتے ہو؟ کیا تم اللہ کو چھوڑ کر جھوٹے خداؤں کے مرید بنتے ہو؟

فَمَا ظَنُّكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ۝

تمام عالموں کے پروردگار کی نسبت تمہارا خیال کیا ہے؟ پھر ستاروں کی طرف ایک نظر ڈالی۔

فَقَالَ اِنِّیْ سَقِیْمٌ ○ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِیْنَ ○ فَرَاغَ اِلٰٓی

اور یہ فرمایا کہ میں بیمار ہونیوالا ہوں۔ پس یہ لوگ تو پیٹھ پھیرا کر اُنکے پاس سے (اُدھر) گئے اور یہ چپ چاپ

اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ○ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ○

اُنکے خداوں کی طرف گئے اور دریافت کیا کہ تم کچھ کھاتے کیوں نہیں؟ یہ تمہیں ہو کیا گیا ہے بولتے کیوں نہیں؟

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ○ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ○

اب تو چھپ چھپے اُن پر داہنے ہاتھ کی ضرب لگانے لگے۔ اب وہ لوگ منڈلا کر اُنکی طرف آئے

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ○ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا

فرمایا کیا تم اُن چیزوں کی پوجا کرتے ہو جنکو اپنے ہی ہاتھوں سے تراشتے ہو حالانکہ اللہ نے تمکو بھی پیدا کیا ہے اور جو بت

تَعْمَلُوْنَ ○ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِی الْجَحِيْمِ ○

تم بناتے ہو اُنکو بھی۔ (پھر) اُنہوں نے آپس میں کہا کہ تم اِسکے لیے ایک عمارت بناؤ پھر اِسکو سخت آگ میں ڈالدو۔

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ○ وَقَالَ اِنِّیْ

پس اِس طرح وہ ابراہیمؑ کے لیے ایک چال چلے سو ہم نے اُنہی کو ذلیل کر دیا۔ اور ابراہیمؑ نے کہا کہ میں

ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَيَهْدِيْنِ ○ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○

اپنے پروردگار کی طرف جانیوالا ہوں کہ وہ عنقریب میری رہبری فرمائیگا۔ اے میرے پروردگار مجھے نیک اولاد عطا فرما۔

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ○ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ قَالَ يٰبُنَیَّ

پس ہمنے اُنکو ایک بردبار فرزند کی بشارت دی پس جب وہ (فرزند) اُنکے ساتھ چلنے پھرنے کے لائق ہوا تو

اِنِّیْٓ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی ؕ

اُنہوں نے فرمایا کہ اے میرے پیارے بیٹے میں خواب میں دیکھتا کیا ہوں کہ میں تمکو ذبح کر رہا ہوں تو اب غور کرو کہ تمہاری کیا رائے

قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

اُنہوں نے عرض کی کہ باباجان آپکو جو حکم ملتا ہے بجا لائیے اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھ کو صبر کرنیوالوں

مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ○ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ○ وَنَادَيْنٰهُ

میں سے پائینگے۔ پس جب دونوں نے اظہار اطاعت کیا اور باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا اور ہمنے اُنکو

أَن يّٰٓإِبْرٰهِيمُ ○ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي
آواز دی کہ اے ابراہیم تم نے بیشک اپنا خواب سچا کر دیا ہم نیکی کرنیوالوں کو ایسا ہی بدلا
الْمُحْسِنِينَ ○ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِينُ ○ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ
دیا کرتے ہیں بیشک یہ کھلی آزمائش ضرور ہے۔ اور ہمنے اسکا فدیہ ایک بڑی قربانی
عَظِيمٍ ○ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِينَ ○ سَلٰمٌ عَلٰٓى إِبْرٰهِيمَ ○
مقرر کی ہے۔ اور اس کیلئے ہمنے آئندہ آنیوالوں میں باقی رکھا۔ ابراہیم پر سلام ہو۔
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ○ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ○
نیکی کرنیوالوں کو ہم اسی طرح بدلا دیا کرتے ہیں وہ یقیناً ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے
وَبَشَّرْنٰهُ بِإِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِينَ ○ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى
اور ہمنے انکو اسحٰق نبی کی خوشخبری دی جو صالحین میں سے تھے اور ہمنے ابراہیم اور اسحٰق پر برکت
إِسْحٰقَ ۚ وَمِن ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ○ ع
نازل کی حالانکہ ان دونو کی اولاد میں نیک بھی ہونیوالے تھے اور کھلا ہوا اپنے اوپر ظلم کرنیوالے بھی
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوسٰى وَهٰرُونَ ○ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ
اور بیشک ہم نے موسٰے اور ہارون پر احسان کیا۔ اور ہمنے اُن دونوں کو اور انکی قوم کو سخت
الْعَظِيمِ ○ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغٰلِبِينَ ○ وَاٰتَيْنٰهُمَا
تکلیف سے نجات دی۔ اور ہمنے انکی نصرت کی جس سے وہی غالب رہے۔ اور ہمنے اُن دونوں کو بلیغ
الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِينَ ○ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرٰطَ الْمُسْتَقِيمَ ○
بیان والی کتاب عطا کی۔ اور ہم ہی نے اُن دونو کو راہ راست دکھائی۔
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِينَ ○ سَلٰمٌ عَلٰى مُوسٰى وَهٰرُونَ ○
اور ہم ہی نے آئندہ آنیوالوں میں انکا ذکر خیر باقی رکھا۔ موسٰے اور ہارون پر سلام ہو
إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ○ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا
بیشک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔ یقیناً وہ دونو ہمارے ایماندار بندوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ

ایمان والوں میں سے تھے۔ اور یقیناً الیاسؑ رسولوں میں سے تھے۔ جس وقت کہ انہوں نے اپنی قوم

لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ

سے کہا کہ تم ڈرتے نہیں۔ تم بعل کو پکارتے ہو اور سب سے اچھے پیدا کرنیوالے اللہ کو

اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۝ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

جو تمہارا بھی پروردگار ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا بھی چھوڑ دیتے ہو۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝

پس انہوں نے الیاسؑ کی تکذیب کی وہ سب (عذاب میں) ضرور دھر جائینگے۔ اللہ کے خالص بندے اس سے مستثنیٰ ہیں

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۝ اِنَّا

اور انکا ذکر ہم نے پیچھے آنیوالوں میں باقی رکھا۔ آل یاسین پر سلام ہو۔ بالضرور ہم

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

نیکی کرنیوالوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔ وہ بیشک ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝

اور یقیناً لوطؑ رسولوں میں سے تھے۔ جبکہ ہم نے انکو اور انکے تمام کنبے کو نجات دی

اِلَّا عَجُوْزًا فِى الْغٰبِرِيْنَ ۝ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاِنَّكُمْ

سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہجانیوالوں میں رہ گئی۔ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔ اور تم صبح و

لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ۝ وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ ع ٥

شام آتے جاتے ضرور انکے آثار (قصبہ) کے پاس سے گزرا کرتے ہو تو کیا تم کچھ سمجھتے بھی نہیں؟

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ

اور یونسؑ بیشک رسولوں میں سے تھے۔ جبکہ وہ بھاگ کر ایک بھری ہوئی کشتی میں

الْمَشْحُوْنِ ۝ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۝ فَالْتَقَمَهُ

چلے گئے۔ پس کشتی والوں نے قرعہ ڈالا تو یہ مغلوب رہے۔ پھر ان کو ایک مچھلی

الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ۝

نگل گئی اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرنے لگے۔ پس اگر یہ کہیں تسبیح کرنیوالوں میں سے نہوتے تو

لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ

جس دن سب اٹھائے جائینگے اس دن تک مچھلی کے پیٹ ہی میں رہتے۔ پھر ہمنے انکو ایک خالی جگہ میں ڈالدیا

وَهُوَ سَقِيمٌ ۝ وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِنْ يَقْطِينٍ ۝ وَ

جس حال میں کہ وہ ناتوان تھے۔ اور انکے اوپر کدو کا ایک درخت اگا دیا۔ اور

أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ۝ فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ

انکو ایک لاکھ یا اس سے بھی زیادہ کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ پس وہ لوگ ایمان لائے اور ہمنے انکو

إِلَىٰ حِينٍ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ

ایک (مقررہ) وقت تک نفع پہنچایا۔ اب انسے پوچھو کہ کیا تیرے خدا کیلئے تو بیٹیاں ہیں اور انکے لیے

الْبَنُونَ ۝ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ ۝

بیٹے؟ کیا ہم نے انکو دکھا دکھا کر فرشتوں کو عورتیں پیدا کیا ہے؟

أَلَا إِنَّهُمْ مِنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ۝ وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ

آگاہ رہو (یہ یقیناً) انکا بہتان ہے (جو) یہ کہتے ہیں کہ اللہ کے بھی اولاد ہے اور یہ یقیناً

لَكَاذِبُونَ ۝ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۝ مَا لَكُمْ ۝ قف

جھوٹے ہیں۔ کیا اسنے بیٹے چھوڑ کر بیٹیاں اختیار کریں؟ تمہیں ہو کیا گیا ہے

كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ

تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے یا تمہارے پاس کوئی کھلی حجت

مُبِينٌ ۝ فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَجَعَلُوا

ہے؟ پس اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو اور انہوں نے خدا کے

بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ

اور جنات کے مابین رشتہ قرار دیدیا حالانکہ جنات اس بات کو خوب جانتے ہیں کہ یہ (مفتری)

لَمُحْضَرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

حاضر کیے جائینگے۔ جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں خدا تعالیٰ اس سے منزہ ہے۔ اللہ کے مخلص بندے اس سے

الْمُخْلَصِيْنَ ۝ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۝ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ

مستثنیٰ رہتے۔ پس تم اور جن جن کو تم پوجتے ہو وہ سب ملکر خدا کے برخلاف کسی کو بہکا نہیں

بِفٰتِنِيْنَ ۝ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ۝ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ

سکتے ہو۔ سوائے اُسکے جو جہنم میں جانیوالا ہے۔ اور ہم میں سے ایک بھی ایسا نہیں جسکے

مَّعْلُوْمٌ ۝ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝

لیے ایک معین ٹھکانا نہو اور یقیناً ہم صف باندھنے والے ہیں اور بیشک ہم تسبیح کرنیوالے ہیں۔

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۝ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ

اور یقیناً وہ یہ کہتے تھے کہ اگر ہمارے پاس پہلوں کی کتاب ہوتی

الْاَوَّلِيْنَ ۝ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ فَكَفَرُوْا بِهٖ

تو ہم بھی خدا کے خالص بندوں میں سے ہوتے۔ خیر اب تو انہوں نے اس کا

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا

انکار کیا پس آگے چل کر انکو معلوم ہی ہو جائیگا۔ اور ہمارا وعدہ ہمارے مرسل بندوں سے پہلے ہی

الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۝ وَاِنَّ جُنْدَنَا

ہو چکا تھا کہ اُن سب کو یقیناً مدد پہنچائی جائیگی۔ اور ہمارا لشکر ضرور

لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ وَّاَبْصِرْهُمْ

غالب رہیگا۔ پس تم ان سے ایک وقت تک کیلیے روگردان ہو جاؤ اور انکی حالت دیکھتے رہو

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ فَاِذَا

کہ آگے چل کر یہ خود دیکھ لینگے۔ کیا یہ ہمارے عذاب کی بارے میں جلدی کرتے ہیں؟ تو جب وہ

نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ وَتَوَلَّ

ان پر آ اتریگا تو اُن لوگوں کی جو ڈرائے جا چکے ہیں بہت ہی بُری حالت ہوجائیگی۔ اور ایک

عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ○ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ○ سُبْحٰنَ

وقت تک (ایسے) ان سے روگرداں ہو جاؤ اور دیکھتے رہو کہ کچھ عرصہ بعد یہ بھی دیکھ لینگے۔ تمہارا پروردگار

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى

صاحب عزت و غلبہ اُن سب باتوں سے منزہ ہے جو کچھ یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ اور تمام رسولوں پر

الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

سلام ہو۔ اور ہر قسم کی تعریف تمام عالموں کے پروردگار خدا ہی کو سزاوار ہے

سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

(شروع کرتا ہوں) خدا کے نام سے (جو) رحمٰن (و) رحیم (ہے)

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ○ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ

صٓ۔ قسم ہے نصیحت والے قرآن کی (یہ تو برحق ہے) لیکن جو لوگ کافر ہو گئے ہیں وہ

عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ○ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ

تکبر اور نافرمانی میں (اڑے ہوئے) ہیں۔ ہم اُن سے پہلے کتنے ہی زمانوں کو ہلاک کر چکے ہیں

فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ○ وَعَجِبُوْا اَنْ جَآءَهُمْ

پھر وہ چیخ چلائے مگر وہ بچاؤ کا وقت نہ تھا۔ اور انہیں تعجب یہ ہوا کہ اُنکے پاس ایک

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ○

ڈرانیوالا انہی میں سے آیا اور کافروں نے یہ بک دیا کہ یہ جھوٹا (اور) جادوگر ہے۔

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ○

کیا اُسنے سب خداؤں کو ایک ہی خدا بنا دیا بیشک یہ تو ضرور عجیب بات ہے۔

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰى اٰلِهَتِكُمْ

اور اُنکے شرفاء ایک دوسرے کے پاس (یہ کہتے ہوئے) گئے کہ چلو اپنے معبودوں کی پوجا پر قائم رہو

إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ يُرَادُ ۝ مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ إِنْ

بیشک یہ بات کسی غرض سے کہی جاتی ہے۔ پچھلے مذہب میں تو ہم نے یہ بات کبھی نہیں سنی یہ تو ایک نئی

هَٰذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝ أَأُنزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِن بَيْنِنَا ۚ بَلْ هُمْ

پیدا کی ہوئی بات ہے۔ کیا ہم میں سے اسی کے اوپر نصیحت اتاری گئی اصل یہ ہے

فِي شَكٍّ مِّن ذِكْرِي ۖ بَل لَّمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ۝ أَمْ عِندَهُمْ

کہ وہ میرے ذکر سے شک میں پڑے ہوئے ہیں بلکہ (یوں سمجھو کہ ابھی) انہوں نے عذاب ہی نہیں چکھا ہے۔ آیا تمہارے

خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ۝ أَمْ لَهُم مُّلْكُ

زبردست اور بڑے عطا کرنیوالے پروردگار کی رحمت کے خزانے انکے پاس ہیں؟ یا آسمانوں کا اور زمین کا

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ۝

اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اسکا اختیار انکو حاصل ہو گیا ہے بس چاہیے کہ یہ آسمانوں کی [illegible]

جُندٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ۝ كَذَّبَتْ

وہ جتھوں میں سے ایک لشکر ہی تو ہیں جو عنقریب بھگا دیا جائیگا۔ ان سے پہلے نوح

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۝ وَثَمُودُ

کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون بھی جھٹلا چکے ہیں۔ اور اسی طرح ثمود

وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ لْئَيْكَةِ ۚ أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ ۝ إِن

اور لوط کی قوم اور بن والے وہ بڑے جتھے تھے۔ ان میں سے

ع ١٤ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝ وَمَا يَنظُرُ هَٰؤُلَاءِ

سب ہی نے تو رسولوں کو جھٹلایا تھا اور ہمارا عذاب کے مستحق ہو گئے تھے۔ اور یہ ایک چیخ ہی کے منتظر ہیں

إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ ۝ وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّل

جس میں کچھ دیر نہ ہوگی۔ اور انہوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار

لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝ اصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

روز حساب سے پہلے ہمارے حصہ کا عذاب تو ہمیں جلدی ہی دیدے۔ جو کچھ یہ کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔

(جس سے تمام عالم کے اصولِ قوانین ماخوذ ہیں) اسکا ایک جزو حضرت داؤدؑ کا یہ قول بھی تھا کہ گواہ لانا ذمۂ مدعی اور بصورت انکار دعوے

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ ۚ إِنَّهُ أَوَّابٌ ○ إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ

اور ہمارے قوت والے بندے داؤدؑ کو یاد کرو بیشک وہ بڑی رجوع کرنیوالے تھے ہمنے پہاڑوں کو مسخر کر دیا تھا کہ

مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ○ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً ۚ

وہ اُن کے ساتھ شام و صبح تسبیح کیا کرتے تھے۔ اور پرندے بھی جمع رہتے تھے (اور)

كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ ○ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَ

یہ سب اُن کے مطیع تھے اور ہمنے اُنکی سلطنت کو مضبوط کر دیا تھا اور ہمنے اُنکو (قانون) شریعت اور

فَصْلَ الْخِطَابِ ○ وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا

فیصلہ کرنیکی قوت عطا کی تھی۔ اور آیا تمہیں جھگڑنیوالوں کی بھی خبر ملی ہے جبکہ وہ محراب پھاند کر (داؤدؑ کے

الْمِحْرَابَ ○ إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا

پاس) آگئے تھے اور وہ اُن سے پریشان ہوئے تھے (اور) اُنہوں نے کہا تھا کہ ڈریے

تَخَفْ ۖ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ

نہیں ہم دونو مدعی و مدعا علیہ ہیں ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے پس آپ ہمارا فیصلہ ٹھیک ٹھیک کر دیجئے

وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ○ إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ

اور کسی طرح کی زیادتی نہ کیجیے اور ہمیں راہِ راست پر چلائیے (دیکھیے) یہ میرا بھائی ہے اسکے پاس

تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا

ننانوے بھیڑیں ہیں اور میرے پاس ایک ہی بھیڑ ہے پس اسنے مجھ سے کہا کہ وہ ایک بھی میرے حوالے

وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ○ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ

کر دے اور مجھے بات کرنے میں بھی دباتا ہے۔ (حضرت داؤدؑ نے) فرمایا کہ بیشک اسنے اپنی اتنی بھیڑوں کے ہوتے تیری بھیڑ بھی

نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ

مانگنی سے تجھپر زیادتی کی اور یقیناً بہت سے شریک اسی طرح ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ وَظَنَّ

سوائے اُنکے جو ایمان لائے ہوں اور نیکوکار ہوں اور وہ ہیں ہی تھوڑے اور (اس حد پر پہنچکر) داؤدؑ

لے ذا الایدیہ التوحید میں جناب امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ کلام عرب میں ید سے مراد قوت نعمت اور عطا و بخشش ہوتی ہے پھر حضرت نے یہی آیت تلاوت فرمائی ۱۲

مومنین و متقین کی کچھ علامتیں ہیں جنکے ذریعے سے وہ پہچانے جاتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ سچ بولنا۔ امانت ادا کرنا۔ عہد پورا کرنا۔ [illegible]

[illegible]

دَاوُدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩

سمجھ گئے کہ ہمنے اس فیصلہ کے ذریعہ سے انکی آزمائش کی پس انہوں نے اپنے پروردگار سے بخشش مانگی اور رکوع میں گر پڑے

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۭ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝

اور خدا کی طرف رجوع کی پس ہمنے انکی یہ لغزش معاف کردی اور یقیناً ہمارے نزدیک انکا بڑا تقرب بھی تھا اور انجام

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ

نیک بھی۔ اے داؤد ہمنے تمکو اس زمین میں خلیفہ مقرر کیا ہے پس تم لوگوں کے مابین ٹھیک ٹھیک

النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

فیصلہ کیا کرو اور اپنی خواہش کی پیروی نہ کرو ورنہ وہ تمکو راہ خدا سے بھٹکا دیگی

اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ

یقیناً جو لوگ راہ خدا سے بھٹک جاتے ہیں اُن کے لیے بوجہ اس کے کہ وہ روز حساب کو بھولے

بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاۗءَ وَالْاَرْضَ

ہوئے تھے سخت عذاب ہوگا۔ اور ہمنے آسمان کو اور زمین کو اور جو کچھ ان دونو کے مابین ہے

وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ

اسکو بیکار نہیں پیدا کیا یہ تو اُن لوگوں کا گمان ہے جو کافر ہو گئے پس اُن لوگوں کے لیے

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۝ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

جو کافر ہو گئے جہنم کی ویل ہے۔ آیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ

زمین میں فساد کرنیوالوں کے برابر سمجھینگے؟ یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کے برابر

كَالْفُجَّارِ ۝ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَ

رکھینگے؟ یہ کتاب جسکو ہمنے تمہاری طرف نازل کیا ہے برکت والی ہے تاکہ وہ اسکے احکام میں غور

لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ

کریں اور عقلمند نصیحت حاصل کریں۔ اور ہمنے داؤد کو سلیمان جیسا بہترین بندہ عطا کیا بیشک وہ خدا کی

[illegible]

اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝

طرف بڑا رجوع کرنیوالا تھا۔ (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ شام کو قریب اُنکے سامنے خاصے کے اصیل گھوڑے پیش کیے گئے

فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ

تو کہنے لگے کہ میں نے مال کی محبت میں اپنے پروردگار کی یاد چھوڑ دی یہانتک کہ (سورج) پردے میں

بِالْحِجَابِ ۝ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝

چھپ گیا۔ اُنہیں میرے آگے پھر لوٹا لاؤ پھر اُنھوں نے پنڈلیوں کو اور گردنوں کو چھو کر مسح کیا۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ

اور ہمنے سلیمانؑ کی آزمائش کی اور اُنکی کرسی پر ایک (بیجان) لاشہ ڈالدیا پھر اُنھوں نے

اَنَابَ ۝ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ

رجوع کی۔ عرض کرنے لگے کہ اے میرے پروردگار میری خطائیں بخشدے اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرما کہ میرے

مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ

بعد کسی اور کو میسر نہ آئے بیشک تو بڑا عطا فرمانیوالا ہے۔ پس ہمنے ہوا کو اُنکے تابع کردیا کہ وہ اُنکے حکم سے

بِاَمْرِهٖ رُخَاۗءً حَيْثُ اَصَابَ ۝ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّاۗءٍ وَّ

جہاں وہ چاہتے اُنکو بہ نرمی و بہ آسانی پہنچادیتی تھی۔ اور شیاطین کو اُنکا ماتحت کردیا تھا وہ عمارتیں بنانے والے تھے

غَوَّاصٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝ هٰذَا

اور دریا میں غوطہ لگانے والے۔ اور کچھ اور تھے جو بیڑیوں میں جکڑے ہوئے تھے۔ یہ ہماری

عَطَاۗؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا

دین ہے اب خواہ دوسروں کو عطا کرو یا بخل کرو اسکی متعلق حساب نہ لیا جائیگا۔ اور بیشک سلیمانؑ کو ہمارے حضور میں

لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى

قرب بھی حاصل تھا اور نیک انجام بھی۔ اور ہمارے بندہ ایوبؑ کا ذکر کرو جسوقت اُنہوں نے اپنے پروردگار کو

رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝ اُرْكُضْ

پکارا کہ شیطان نے مجھ کو رنج بھی پہنچایا ہے اور درد ناک تکلیف بھی۔ (ہمنے جواب دیا کہ) تم زمین پر لات مارو

بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ○ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ

پاؤں مارو (فوراً چشمہ جاری ہو گیا اور ہم نے حکم دیا کہ) یہ ٹھنڈا پانی نہانے کے لیے بھی ہے اور پینے کی لیے بھی (تا کہ ظاہر و باطن صاف ہو جائے)

وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ○ وَخُذْ

اور ہم نے انکو اہل و عیال بھی دیئے اور دیئے ہی اور بڑھا دیئے یہ ہماری طرف سے ایک رحمت تھی اور سمجھداروں کی لیے نصیحت۔ اور اپنے

بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۭ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ

ہاتھ میں شاخوں کا ایک مٹھا لیلو اور اُسکے ذریعہ سے مارو اور اپنی قسم جھوٹی نہ کرو بیشک ہم نے اُن کو صابر پایا

نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ○ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ

وہ کیسے اچھے بندے تھے یقیناً وہ بڑے رجوع کرنیوالے تھے۔ اور ہمارے بندوں ابراہیمؑ و اسحٰقؑ و یعقوبؑ کو

وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ○ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ

یاد کرو جو بڑی قوت والے اور بڑی نظر والے تھے۔ ہم نے اُنکو عاقبت کی یاد

بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ○ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ

کے واسطے خالص کر لیا تھا۔ اور وہ ہمارے نزدیک چیدہ میں اور نیک بندوں

الْاَخْيَارِ ○ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ وَكُلٌّ مِّنَ

میں سے تھے۔ اور اسمٰعیلؑ و الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو بھی یاد کرو اور یہ سب کے سب

الْاَخْيَارِ ○ هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ○

نیک تھے۔ یہ تو ایک یادداشت ہے۔ اور پرہیزگاروں کے لیے انجام ضرور نیک ہے (یعنی)

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ○ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

ہمیشہ رہنے کی باغات جنکے دروازے اُن کے لیے کھلے ہوئے ہونگے۔ وہ اُن میں تکیے لگائے بیٹھے ہونگے

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ○ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ

اور طرح طرح کے میوے اور پینے کی چیزیں اُن میں طلب کرتے ہونگے۔ اور انکے پاس ہم عمر نیچی نگاہ والی

الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ○ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ○

(حوریں) ہونگی۔ یہی تو وہ چیزیں ہیں جنکی بابت حساب کے دن کی متعلق تمسے وعدے کیے گئے تھے۔

إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ ۝ هَٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ

بیشک یہ ہمارا وہ عطیہ ہے جسکا خاتمہ ہونیوالا نہیں۔ یہی تو ہے۔ اور سرکشوں کیلیے ضرور

لَشَرَّ مَآبٍ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ هَٰذَا

انجام برا ہے (یعنی) جہنم جس میں وہ داخل ہونگے پس وہ بہت ہی برا بچھونا ہے۔ یہی تو ہے

فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۝ وَآخَرُ مِن شَكْلِهِ

پس چاہیے کہ اسکو چکھیں کیسا کھولتا پانی ہے اور کیسی پیپ ہے اور اسی شکل کے اور بہت سی گروہ

أَزْوَاجٌ ۝ هَٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ

ہونگے۔ یہ فوج کی فوج تمہارے ہی ساتھ گھسنے والی ہے انکو کہیں ٹھکانا نہ ملے۔

إِنَّهُمْ صَالُو النَّارِ ۝ قَالُوا بَلْ أَنتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۖ أَنتُمْ

یہی جہنم میں داخل ہونیوالے ہیں۔ وہ کہینگے کہ تم ہی کو کہیں ٹھکانا نہ ملے تم ہی نے تو

قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ قَالُوا رَبَّنَا مَن قَدَّمَ لَنَا

ہمارے لیے پہلے سے یہ تیار کیا ہے تو یہ کیسا برا ٹھکانا ہے۔ پھر عرض کرینگے کہ اے ہمارے پروردگار جسنے یہ رستہ ہمارے لیے

هَٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ

پہلے سے تیار کیا تو اسی آگ میں اسکا عذاب دوگنا بڑھا دے۔ اور وہ کہینگے کہ کیا ہو گیا ہے کہ ہم ان لوگوں کو

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ الْأَشْرَارِ ۝ أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ

نہیں دیکھتے جنکو ہم بدوں میں سے شمار کیا کرتے تھے۔ آیا انکو ہم نے مسخرہ بنا لیا تھا یا

زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ۝ إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ

نگاہیں ان سے پھر گئی ہیں۔ بیشک یہ اہل جہنم کا آپس میں لڑنا برحق

١٢ع النَّارِ ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ

ہے۔ تم کہدو کہ میں تو صرف ایک ڈرانیوالا ہوں اور سوائے خدائے یکتا و زبردست کے کوئی اور معبود

الْقَهَّارُ ۝ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ

نہیں ہے۔ آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے انکا پروردگار بڑا زبردست (اور)

ایسے ہی جھگڑینگے جیسے دنیا میں کیا کرتے تھے ١٢

الْغَفَّارُ ○ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيمٌ ○ أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ○ مَا

بڑا بخشنے والا ہے۔ تم کہدو کہ وہ ایک خبر بزرگ ہے جس سے تم روگرداں ہونیوالے ہو۔ مجھے

كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ○ إِنْ يُوحَىٰ إِلَيَّ

عالم بالا کی تو خبر تھی نہیں جبکہ وہ آپس میں جھگڑتے تھے۔ مجھے کوئی اور وحی نہیں کی جاتی

إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ○ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ

بجز اسکے کہ میں کھلا ڈرانیوالا ہوں۔ (اسوقت کو یاد کرو) جبکہ تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے

بَشَرًا مِنْ طِينٍ ○ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا

ایک آدمی بنانیوالا ہوں پھر جب میں اسے بنا چکوں اور اس میں اپنی (بنائی ہوئی) روح پھونکدوں تو تم اسکے لیے

لَهُ سَاجِدِينَ ○ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ○ إِلَّا إِبْلِيسَ

سجدہ میں گر پڑنا پس سب ہی فرشتوں نے تو سجدہ کیا۔ نہ کیا تو ابلیس نے

اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ○ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ

اسنے بڑائی چاہی اور کافروں میں شمار کیا گیا۔ (خداتعالے نے) سوال کیا کہ اے ابلیس جسے میں نے اپنی

تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ

قدرت خاص سے پیدا کیا اسے سجدہ کرنے سے تجھ کو کیا چیز مانع آئی کیا تو نے (خودی) بڑائی چاہی یا تو اعلے درجہ والوں میں

الْعَالِينَ ○ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ

سے ہو گیا؟ عرض کرنے لگا کہ میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا ہے اور اسکو مٹی سے بنایا

طِينٍ ○ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ○ وَإِنَّ عَلَيْكَ

ہے۔ فرمایا تو یہاں سے نکل جا کہ تو راندہ درگاہ ہے اور تجھ پر روز جزا تک

لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ○ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ

کے لیے میری لعنت ہے۔ عرض کرنے لگا کہ اے میرے پروردگار تو مجھے اس دن تک کی مہلت دے جبکہ

يُبْعَثُونَ ○ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ○ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ

مبعوث کیے جاینگے۔ فرمایا تجھے وقت معلوم کے دن تک کے لیے مہلت دیگئی ہے

الْمَعْلُومِ ۞ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۞ إِلَّا عِبَادَكَ

اسنے عرض کی اب تیری ہی عزت کی قسم ان میں سے تیرے خالص بندوں کو چھوڑ کر اور تو میں

مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۞ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ۞ لَأَمْلَأَنَّ

سب ہی کو بہکا دونگا۔ فرمایا یہ ٹھیک ہے اور میں بھی ٹھیک ہی کہے دیتا ہوں میں بھی تجھ سے اور

جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۞ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ

ان میں سے جو بھی تیرے پیرو ہو جائینگے اُن سب سے جہنم کو پاٹ ہی دونگا۔ تم کہدو کہ میں تو تم سے تبلیغ رسالت

عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۞ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

کا کوئی اجر مانگتا ہی نہیں اور نہ میں تکلف کرنیوالا آدمی ہوں۔ یہ تو تمام اہل عالم کے لیے ایک

لِلْعٰلَمِينَ ۞ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ۞

نصیحت ہے۔ اور اسکی واقعی خبر کچھ عرصہ کے بعد تم سب کو ضرور ہی معلوم ہو جائیگی۔

سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ آيَةً



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۞

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۞ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ

اس کتاب کا اُتارا زبردست حکمت والے خدا کی طرف سے ہے۔ یقیناً ہمنے یہ کتاب تمہارے پاس حق کے

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۞ أَلَا لِلّٰهِ

ساتھ اُتاری ہے پس تم اطاعت کو خالص کرکے اللہ ہی کی عبادت کرو۔ خبردار ہو کہ اطاعت

الدِّينُ الْخَالِصُ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ

خالص خدا ہی کیلیے ہے اور جن لوگوں نے اُسکے سوا اوروں کو اپنا کارساز بنا لیا ہے (وہ یہ کہتے ہیں کہ)

مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى إِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

ہم تو انکی پرستش صرف اس لیے کرتے ہیں کہ یہ ہمکو خدا سے نزدیک کردیں ضرور خدا تعالیٰ ان تمام باتوں کو جن میں وہ

فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ

اُس میں اختلاف کیا کرتے ہیں فیصل فرما دیگا - یقیناً خدا تعالےٰ اُس شخص کی راہبری نہیں فرماتا جو جھوٹا (ہو)

كَفَّارٌ ۝ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَاصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ

(اور) بڑا منکر (ہو) اگر اللہ یہ چاہتا کہ کوئی بیٹا بنائے تو جو کچھ وہ پیدا کرتا ہے اُس میں سے جسکو چاہتا

مَا يَشَاءُ ۚ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

منتخب کر لیتا اُسکی ذات ایسی باتوں سے منزہ ہے - وہ یکتا و زبردست خدا ہے - اُسنے آسمانوں کو اور زمین کو

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ

ٹھیک ٹھیک پیدا کیا وہ رات کو دن پر ڈھانپ دیتا ہے اور دن کو

عَلَى اللَّيْلِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ

رات پر اور اُسنے سورج کو اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک وقت معین تک کیلئے چلتا رہتا ہے

مُسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

خبردار رہو وہ سب پر غالب (اور) بڑا بخشنے والا ہے - اُسی نے تم کو ایک ذات واحد سے پیدا کر دیا

ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ

پھر اُسی (کی بچی ہوئی مٹی) سے اُسکا جوڑا بنا دیا اور تمہارے واسطے چوپایوں کی آٹھ جوڑ اُتار دیے

يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ

وہ تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں تین اندھیریوں میں اس طرح پیدا کرتا ہے کہ ایک حالت کے بعد دوسری حالت (آتی)

ثَلَاثٍ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ

چلی جاتی ہے) وہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اُسی کو ہر طرح کا اختیار ہے اُسکے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کدھر

تُصْرَفُونَ ۝ إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ

پھرے جاتے ہو اگر تم کفران نعمت کرو تو اللہ تم سے بے پروا ہے اور وہ اپنے بندوں کیلیے

لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۖ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

کفران نعمت کو پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو تو وہ اسکو تمہارے لیے پسند کریگا اور کوئی اٹھانیوالا کسی دوسرے کا

وِزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

بوجھ نہ اٹھائیگا پھر تم سب کی بازگشت تمہارے پروردگار کی طرف ہوگی پھر جو کچھ تم عمل کیا کرتے تھے وہ اس سے

تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ وَاِذَا مَسَّ

وہ تمکو آگاہ کردیگا۔ یقیناً وہ دلوں کے حال سے خوب واقف ہے اور انسان پر جب کوئی

الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً

مصیبت پڑتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرکے دعا مانگنے لگتا ہے پھر جب وہ اسے اپنی طرف کوئی نعمت

مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْۤا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ

عطا فرمادیتا ہے تو جس بات کیلیے دعا مانگا کرتا تھا اسے بھول جاتا ہے اور خدا کے شریک بنانے لگتا ہے

اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖۗ اِنَّكَ

کہ اور لوگوں کو راہ خدا سے بھٹکائے۔ تم یہ کہدو کہ تو اپنے کفر سے تھوڑے دن نفع اٹھالے تو یقیناً

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآ

جہنمیوں میں سے ہے۔ آیا وہ جو رات کی گھڑیوں میں سجدہ میں اور کھڑے کھڑے خلوص سے

ئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

دعا کرنیوالا ہو اور آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے پروردگار کی رحمت کا امیدوار ہو (مذکورہ بالا شخص کی مانند ہو سکتا ہے؟)

الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا

تم یہ کہدو کہ کیا وہ جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے برابر ہو جائینگے؟ سمجھتے تو اسکو فقط عقل والے ہی

ع ۱ ۹ ۱۵ الْاَلْبَابِ ۝ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ

ہیں۔ تم یہ کہدو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو تم اپنے پروردگار سے ڈرو ان لوگوں کیلئے

اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ

جنہوں نے نیکی کی اس دنیا میں بھی خوبی ہے اور اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے۔

اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قُلْ اِنِّيْۤ اُمِرْتُ

سوا اسکے نہیں کہ صبر کرنیوالوں کو انکا اجر بلاحساب پورا پورا دیا جائیگا۔ تم یہ کہدو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے

سیدھی جنت کے دروازے پر آ دھمکیں گے اور دروازہ کھٹ کھٹائیں گے۔ ان سے پوچھا جائیگا کہ تم کون ہو؟ وہ کہینگے ہم اہل الصبر ہیں۔ دریافت کیا جائیگا کہ تم نے کس چیز پر صبر کیا تھا

اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ

کہ میں خدا کی عبادت کروں اور اُسی کی اطاعت کو خالص کرلوں ۔ اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں پہلا فرمانبردار

الْمُسْلِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ

(ثابت) ہو جاؤں ۔ تم یہ کہدو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا

عَظِيْمٍ ۝ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۝ فَاعْبُدُوْا مَا

اندیشہ ہے ۔ تم یہ کہدو کہ میں اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں اور اُسی کیلئے اپنی اطاعت خالص کرتا ہوں پس تم

شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

اُسکے سوا جس کی چاہو عبادت کرو ۔ تم یہ کہدو کہ حقیقی نقصان اُٹھانیوالے وہی ہیں جو قیامت کے

اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

دن اپنے آپ کو اور اپنے اہل (و عیال) کو نقصان پہنچائینگے ۔ خبردار رہو کھلا نقصان یہی تو

الْمُبِيْنُ ۝ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ

ہے ۔ اُنکے لیے اُنکے اوپر کی طرف سے بھی آگ کی چھتیں ہونگی اور اُنکے نیچے کی طرف سے بھی ہیں

ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۭ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۝ وَالَّذِيْنَ

کی تہیں (ہونگی) یہی تو (وہ عذاب) ہے جس سے خدا اپنے بندوں کو ڈراتا رہتا ہے ۔ اے میرے بندو بس مجھ سے ڈرو ۔ اور جو لوگ

اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ

طاغوت سے بچتے رہے کہ اُسکی عبادت نہ کریں اور خدا کی طرف رجوع کرتے رہے بشارت اُنھی کے لیے

الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ

ہے پس تم میرے اُن بندوں کو جو بات کو غور سے سنتے رہے اور اُن میں سے سب سے بہتر کی پیروی

اَحْسَنَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ

کرتے رہے یہ خوشخبری سُنا دو کہ وہ وہی ہیں جنکو خدا تعالےٰ نے ہدایت فرمائی اور وہی

اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ

عقلمند ہیں ۔ کیا وہ شخص جسپر حکم عذاب ٹھیک اُتر (قابل بشارت ہو سکتا ہے) کیا تم اُسکو جو

اِس آیت میں ذکر ہے وہ تم ہو اور جس شخص نے کسی ظالم کی اطاعت کی تو اُسنے گویا اُسکی پرستش کی ۱۲ ۔ سلہ فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ کافی میں جناب امام موسیٰ کاظم سے منقول ہے

[illegible] اللہ نے اپنی کتاب میں اہلِ عقل و فہم کو بشارت دی ہے چنانچہ فرمایا ہے فَبَشِّرْ عِبَادِ الخ اور جناب امام جعفر صادق

تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ۝ لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ

جہنم میں پہنچ چکا ہو چھڑا سکتے ہو؟ لیکن وہ لوگ جو اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے اُنکے لیے بلند مکان

مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

ہونگے اور اُنکے اوپر اور اُونچے مکان بنے ہوئے ہونگے جنکے نیچے ندیاں بہتی ہونگی۔

وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ

یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ اپنے وعدہ کی خلاف نہیں کرتا۔ کیا تم نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ

پانی اُتارا پھر زمین میں اُس کے چشمے بنا کر جاری کر دیا پھر اُسکے ذریعہ سے رنگ برنگ

بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ

کی کھیتی پیدا کرتا ہے پھر وہ خشک ہونے لگتی ہے پھر تم اسکو زرد ہوا دیکھ لیتے ہو پھر وہ اسکو کھلیان

حُطَامًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرَى لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ أَفَمَنْ شَرَحَ ع ٢ ١٦

کر دیتا ہے بیشک عقلمندوں کے لیے اِس میں بھی نصیحت موجود ہے کیا وہ شخص جسکے سینے کو

اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِنْ رَبِّهِ فَوَيْلٌ

اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے نور (ہدایت) پر ہے (یا کوئی اور؟) پس افسوس

لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

اُن لوگوں پر ہے جنکے دل یادِ خدا کرنے سے سخت ہو گئے ہیں وہی تو کھلی گمراہی میں ہیں۔

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُتَشَابِهًا مَثَانِيَ

اللہ وہی تو ہے جس نے اچھی سے اچھی بات نازل فرمائی ہے (یعنی) ایک کتاب جسکی آیتیں ایک دوسری سے ملتی جلتی ہیں اور بعض

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ

مکرر آئی ہیں اُس سے جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُنکے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر اُنکے جسم اور اُنکے

جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ

دل نرم ہو جاتے ہیں (اور) خدا کی یاد کی طرف مائل ہو جاتے ہیں یہی تو خدا کی ہدایت ہے جسکو وہ چاہے

[illegible]

يَهْدِي بِهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ○

جسکو وہ چاہتا ہے ہدایت فرما دیتا ہے اور جس سے خدا تعالیٰ توفیق ہدایت سلب کر لے تو اسکا راہبر کوئی نہیں ہوتا۔

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْۗءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ

پھر آیا وہ شخص جو اپنی ذات کو قیامت کے دن بڑی سی بڑی عذاب سے بچالے (سر سے محفوظ رہنے والے کے برابر ہو سکتا ہے؟) اور ظالم

لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ○ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

نافرمانوں سے (اس دن) یہ کہا جائیگا کہ تم جو کچھ کیا کرتے تھے اسکا مزا چکھو۔ جو لوگ ان سے پہلے گزرے انہوں نے (بھی پیغمبروں کو)

قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ○

جھٹلایا پس ان پر عذاب بھی اس طرح آیا کہ یہ کچھ نہ سمجھے۔

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ

پس اللہ نے زندگانی دنیا میں تو ان کو رسوائی کا مزا چکھایا اور آخرت کا عذاب

الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ وقف لازم

اور بڑھا ہوا ہے کاش یہ اسے سمجھتے! اور ہم نے آدمیوں کے لیے اس قرآن میں ہر طرح

هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ○ قُرْاٰنًا

کی مثل بیان کی تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں یہ قرآن عربی زبان میں

عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ○ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

ہے ہر طرح کی کجی سے بری ہے (جسکی غرض یہ ہے) کہ وہ (خدا سے) ڈریں۔ خدا نے مثل بیان کی ہے ایک ایسے

رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَاۗءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ

مرد کی جس میں کئی ایک جھگڑالو حصہ دار ہوں اور ایک ایسے مرد کی جو سالم اور خالص ایک ہی شخص کا ہو۔ آیا

يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ اِنَّكَ مَيِّتٌ

مثل میں دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ ہر قسم کی تعریف خدا ہی کے لیے زیبا ہے مگر ان میں سے اکثر یہی نہیں جانتے۔ تم بھی یقیناً مرنے والے ہو

وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ○ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ○ ع ٣ ١٠ ١٤

اور یہ بھی ضرور مرنے والے ہیں۔ پھر قیامت کے دن تم سب کے سب ضرور اپنے پروردگار کے پاس جھگڑتے ہوئے آؤ گے۔

[illegible]

[illegible]